Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۱۹ ذیقعدہ ۱۳۹۱ھ ، ۷ صلح ۱۳۵۱ ہش ، ۷ جنوری ۱۹۷۲ء	نمبر ۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسلام کا خدا کسی شخص پر اپنے فیض کا دروازہ بند نہیں کرتا

جو پورے زور سے اس کی طرف دوڑتے ہیں ان کیلئے دروازہ کھولا جاتا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سید و مولیٰ فخر الانبیاء خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع کی برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"خدا تعالیٰ اس بات کو جانتا ہے اور وہ ہر ایک امر پر بہتر گواہ ہے کہ وہ چیز جو اس کی راہ میں مجھے سب سے پہلے دی گئی وہ قلب سلیم تھا یعنی ایسا دل کہ حقیقی تعلق اس کا بجز خدائے عزّ وجلّ کے کسی چیز کے ساتھ نہ تھا۔ میں کسی زمانہ میں جوان تھا اور اب بوڑھا ہوا مگر میں نے کسی حصۂ عمر میں بجز خدائے عزّ وجلّ کسی کے ساتھ اپنا حقیقی تعلق نہ پایا۔ ... اور اس تپش محبت کی وجہ سے میں ہرگز کسی ایسے مذہب پر راضی نہیں ہوا جس کے عقائد خدا تعالیٰ کی عظمت اور وحدانیت کے برخلاف تھے یا کسی قسم کی توہین کو مستلزم تھے۔ ...... یہ مبارک مذہب جس کا نام اسلام ہے وہی ایک مذہب ہے جو خدا تعالیٰ تک پہنچاتا ہے اور وہی ایک مذہب ہے جو انسانی فطرت کے پاک تقاضاؤں کو پورا کرنے والا ہے۔ ... اسلام کا خدا کسی پر اپنے فیض کا دروازہ بند نہیں کرتا بلکہ اپنے دونوں ہاتھوں سے بلا رہا ہے کہ میری طرف آؤ۔ اور جو لوگ پورے زور سے اسکی طرف دوڑتے ہیں اُن کیلئے دروازہ کھولا جاتا ہے۔

سو میں نے خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی۔ اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو میں نے جو کچھ پایا اس پیروی سے پایا اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفت کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۵۷ تا ۶۲)

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۶ صلح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۵ صلح کی رپورٹ مظہر ہے :-

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہر لحظہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین ؛

ربوہ - ۶ صلح - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گذشتہ چند روز سے گلے میں شدید درد اور بعض دیگر عوارض کی وجہ سے ناساز چلی آتی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے مکرم ملک سراج منیر صاحب لاہور کو ستمبر ۱۹۷۱ء میں پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت امۃ النصیر نام تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ملک عبد الرحیم صاحب آف قصور حال وارد سمن آباد لاہور کی پہلی پوتی اور مکرم شیخ محمد امین صاحب اوکاڑہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور نیک صالحہ خادمہ دین نیز بلند اقبال اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

خدا تعالیٰ کی خاص جماعت کی خاص ذمہ داری

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ارشاد فرمایا :-

"خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو ایک خاص جماعت بنانے کا ارادہ فرمایا ہے۔"

(بحر العرفان مجموعہ تقاریر)

اللہ تعالیٰ کی خاص جماعت پر خاص ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں۔ ان سے باحسن طریق عہدہ برآ ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑائیں، روئیں، آہ و زاری کریں، دعائیں کریں۔ اور عملاً اس کی راہ میں اپنی ہر چیز قربان کرکے اس کے خاص فضلوں کو کھینچیں۔

(ناظر بیت المال آمد)

فوری توجہ فرمائیں

امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان مال و وقف جدید مہربانی فرماکر فوری طور پر اس امر کا جائزہ لیں کہ آیا ان کی جماعت کا چندہ وقف جدید (بالغان و اطفال) مکمل طور پر وصول ہو کر مرکز میں پہنچ چکا ہے یا نہیں۔ بصورت دیگر انہیں فوری طور پر اس کی تلافی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ وقف جدید کا سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو چکا ہے اور جلد ہی گذشتہ سال کا حساب بند کیا جا رہا ہے۔ وقف جدید کی کوئی بھی وصول شدہ رقم مقامی جماعت میں نہیں پڑی رہنی چاہیئے۔ بلکہ فوراً مرکز میں ارسال فرما دی جائے۔ اور اس کی اطلاع دفتر وقف جدید کو بھی دے دی جائے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

10 JAN 1972

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ صلح ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامیابی اور غلبہ کے ضامن چار بنیادی اوصاف

کفر اور اسلام کا اوّل دن سے ہی مقابلہ ہوتا رہا ہے۔ اِس مقابلہ میں ابتداء ہی سے ایک امر کو نمایاں حیثیت حاصل رہی ہے اور وہ یہ کہ کفر کو اپنے وسائل کی بہتات اور کثرتِ تعداد پر گھمنڈ رہا ہے۔ اِس کے بالمقابل اسلام نے کبھی بھی وسائل کی بہتات اور تعداد کی کثرت کا سہارا نہیں لیا بلکہ اس کا سہارا اور بھروسہ خدا تعالیٰ اور اُس کی نصرت پر رہا ہے اسلام کی طرف منسوب ہونے والے بعض اوصاف سے متصف ہو کر ایسے اعمال بجالاتے رہے ہیں جن کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ انہیں اپنی غیر معمولی نصرت سے نوازتا رہا ہے اور اِس نصرت کے بل پہ ہی وہ وسائل کی کمی اور تعداد کی قلّت کے باوجود کفّار پر غالب آتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کفر اور اسلام کی اِس آویزش اور دونوں کے مابین نقطۂ نظر اور طرزِ عمل کے اِس تفاوت کا ذکر مندرجہ ذیل آیات میں کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کفّار اور مسلمانوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝ (المؤمنون آیات ۵۶ تا ۶۲)

گویا وہ (یعنی کفّار) خیال کرتے ہیں کہ ہمارا ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دینا ان کو نیکیوں میں جلد جلد بڑھاتا ہے؟ (ایسا نہیں ہے) بلکہ وہ (حقیقتِ حال کو) سمجھتے نہیں۔ وہ لوگ (یعنی مومن) جو اپنے رب کے ڈر سے کانپتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور جو اپنے رب کا شریک کسی کو نہیں بناتے اور جو خدا تعالیٰ کے عطا کردہ مال کو (اس کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں اور (اس کے باوجود) اُن کے دل اِس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ایک دن اُنہیں اپنے رب کے پاس لوٹ کر جانا ہے یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرنیوالے ہیں اور وہ نیکیوں میں ایک دُوسرے سے آگے بڑھتے جا رہے ہیں۔

اِن آیات میں اللہ تعالیٰ نے مال اور بنین کے الفاظ سے کفّار کے وسائل کی بہتات اور کثرتِ تعداد کی طرف اشارہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ کفّار کو اپنے وسائل کی بہتات اور کثرتِ تعداد پر گھمنڈ ہوتا ہے اور وُہ ان پر بھروسہ کرتے ہوئے اِس بات کی طرف راغب ہی نہیں ہوتے کہ وہ یعنی امن و سلامتی کے راستے کو اختیار کریں۔ وہ وسائل کی فراوانی اور تعداد کی کثرت پر گھمنڈ کرتے ہوئے اِس زُعم میں مبتلا ہوتے ہیں کہ یہ برتری اُنہیں ملی ہی اِس لئے ہے کہ وہ حق کو دُنیا سے مٹائیں۔ اِس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ مومن وسائل اور تعداد کی قلّت اور کثرت سے بے نیاز ہوتے ہیں۔ وہ چار بنیادی صفات سے اپنے آپ کو متصف کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ وہ صفات یہ ہیں:- **اوّل** خشیتُ اللہ۔ **دوم** ایمان بآیات اللہ۔ **سوم** شرک سے اجتناب۔ **چہارم** اپنی طاقتوں، استعدادوں اور مال کو خدا کی راہ میں بے دریغ خرچ کرنا اور پھر اِس خوف سے ترساں و لرزاں رہنا کہ ہم نے کچھ نہیں کیا۔ یہ چاروں صفات ایسی ہیں جو انہیں نصرتِ الٰہی کا مورد بنا کر کامیاب و کامران کرتی ہیں۔ ان کے بل پہ وہ وسائل اور تعداد کی قلّت کے باوجود بالآخر کفّار پر غالب آئے بغیر نہیں رہتے۔ کفّار کا ان چاروں صفات سے عاری ہوتے ہوئے اپنے وسائل کی بہتات اور تعداد کی کثرت پر گھمنڈ کرنا ابتدائی اور عارضی کامیابیوں کے باوجود انہیں تباہی کی طرف لے جا رہا ہوتا ہے۔ وہ بالآخر قلیل التعداد اور تہی دست مومنوں سے مغلوب ہوئے بغیر نہیں رہتے۔

قرنِ اوّل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی کو جو عظیم الشان کامیابیاں حاصل ہوئیں اور وہ وسائل اور تعداد کی قلّت کے باوجود کفّار مکّہ پر غالب رہے اِس کی بنیادی وجہ یہی تھی کہ وہ خشیت اللہ، ایمان بآیات اللہ، شرک سے اجتناب اور قربانی و ایثار کے اوصاف سے پُوری طرح متصف تھے۔

آج ہم بحیثیت قوم جس نازک صُورتِ حال سے دوچار ہیں ہمیں موجودہ وقت کے سب سے اہم چیلنج کا مقابلہ کرنے کی تیاری کے ساتھ ساتھ ان چار بنیادی اوصاف سے اپنے آپ کو متصف کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھنی چاہیئے۔ ہمیں بھی ایک ایسی قوم بلکہ اقوام سے واسطہ ہے جو اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ کی مصداق ہیں اور انہیں اپنی طاقت، اپنے وسائل کی بہتات اور تعداد کی کثرت پر گھمنڈ ہے اور انہیں اِس بنا پہ ہمارے بالمقابل جو وقتی کامیابیاں اور غلبہ حاصل ہوا ہے اس کے بل پر وہ ہمیں زیادہ سے زیادہ دبانا اور جھکانا چاہتی ہیں۔ ان کے مظالم اور زیادتیوں کا مقابلہ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کا مورد بنے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اور نصرت الٰہی کا مورد بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝ کے صحیح معنوں میں مصداق بنیں۔ جب ہم اِن چار قرآنی صفات سے اپنے آپ کو متصف کر لیں گے تو پھر خدا تعالیٰ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (آل عمران آیت ۱۴۰) کے وعدہ کو ہمارے حق میں پُورا کر دکھائے گا۔

جہاں یہ خدائی وعدہ ایک عظیم الشان بشارت پر مشتمل ہے وہاں اِس میں اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ کی شرط ایک زبردست انتباہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اِس انتباہ پر کان دھرے اور اس کے تقاضوں کو پُورا کئے بغیر ہم اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کی بشارت کے مصداق نہیں بن سکتے۔

اقوامِ متحدہ کے نئے سیکرٹری جنرل

آسٹریا کے ڈاکٹر کرٹ والڈ ہیم

مسٹر اوتھان کی جگہ (جو ۳۱ دسمبر ۱۹۷۱ء کو اپنے عہدہ سے ریٹائر ہو چکے ہیں) اقوامِ متحدہ کا نیا سیکرٹری جنرل مقرر کیا گیا ہے۔ پچھلے دنوں سلامتی کونسل نے انہیں اقوام متحدہ کے نئے سیکرٹری جنرل کی حیثیت سے نامزد کیا تھا۔ انہیں سلامتی کونسل کے دس ارکان کی تائید حاصل ہوئی تھی اور پانچ ارکان نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا تھا۔ ۲۲ دسمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اِس تقرر کی توثیق کر دی۔ اِس طرح سیکرٹری جنرل کے طور پر پانچ سال کے لئے ان کا باضابطہ تقرر عمل میں آیا۔ انہوں نے جنوری ۱۹۷۲ء کے شروع میں اپنے عہدہ کا چارج سنبھال لیا ہے۔ وہ اقوامِ متحدہ کے چوتھے سیکرٹری جنرل ہیں۔

ڈاکٹر کرٹ والڈ ہیم دنیائے سفارت کی ایک جانی پہچانی اور نمایاں شخصیت ہیں۔ سفارت اُن کا اوڑھنا بچھونا ہے۔ جرمن اور انگریزی پر اُنہیں کامل عبور حاصل ہے۔ وہ یُوں تو اپنی زندگی میں کبھی کسی سیاسی پارٹی سے وابستہ نہیں رہے البتہ گذشتہ سے پیوستہ برس جب آسٹریا کے صدارتی انتخابات ہوئے تو اس میں انہوں نے پاپولسٹ پارٹی (کرسچن ڈیموکریٹک پارٹی) کے امیدوار کی حیثیت سے حصہ لیا۔ وہ ۱۹۵۶ء سے ۱۹۶۰ء تک کینیڈا میں ناظم الامور اور بعد ازاں سفیر رہے۔ ۱۹۶۰ء سے ۱۹۶۲ء تک وہ آسٹریا کے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ رہے۔ ۱۹۶۲ء سے ۱۹۶۴ء تک انہوں نے وزارت خارجہ میں سیاسی امور کے شعبہ کے ڈائرکٹر جنرل کی حیثیت سے فرائض انجام دئے۔ ۱۹۶۴ء سے ۱۹۶۸ء تک وہ اقوامِ متحدہ میں اپنے ملک کے سفیر رہے۔ ۱۹۶۸ء میں خلاء کے پُرامن استعمال سے متعلق اقوامِ متحدہ کی کمیٹی کے سربراہ مقرر ہوئے۔ اسی سال وہ آسٹریا کے وزیر خارجہ بنے اور اپریل ۱۹۷۰ء تک اِس حیثیت سے فرائض بجالاتے رہے۔ بعد ازاں وہ بین الاقوامی توانائی کمیشن کے چیئرمین منتخب ہوئے۔

انہوں نے کہا ہے کہ سیکرٹری جنرل کی ذمہ داریاں اگرچہ بڑی گونا گوں اور بھاری ہیں تاہم وہ انہیں نبھانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرفِ انسانیت اور احترام آدمیت

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں

مکرم محمد اجمل صاحب شاہد

(قسط نمبر ۲)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

لن یزال المومن فی فسحۃ من دینہ مالم یصب دمًا حرامًا۔

یعنی ایک مومن ہمیشہ اپنے دین میں وسعت حاصل کرے گا۔ جب تک وہ خون ناحق کا مرتکب نہ ہو

اسی طرح حضور علیہ السلام نے ایک مسلمان کے خون۔ مال اور عزت تینوں کی حفاظت ہر ایک مسلمان کے لئے ضروری قرار دی۔ چنانچہ فرماتے ہیں:-

کل المسلم علی المسلم حرام دمہ ومالہ وعرضہ۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ)

یعنی ہر مسلمان کا خون۔ مال اور عزت و آبرو دوسرے مسلمان پر حرام ہے

اسلام نہ صرف ہر مسلمان کے خون۔ عزت اور مال و دولت کی حفاظت کو ضروری قرار دیتا ہے بلکہ وہ حقیقی مسلمان کی علامت ہی یہ قرار دیتا ہے کہ دوسرے افراد اسکی زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں اور اس سے کسی نوع کی تکلیف کسی کو نہ پہنچے حضور فرماتے ہیں

المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ

اسی طرح فرمایا:-

المسلم اخو المسلم لا یظلمہ ولا یسلمہ

(بخاری)

یعنی مسلمان وہ ہے کہ جس سے دوسرے مسلمان اس کی زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں اور ایک مسلمان چونکہ دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ اس لئے اس پر کسی نوع کا ظلم نہ کرے اور نہ ہی اسے بے مدد چھوڑ دے اور جو شخص اپنے بھائی کی مدد کی بجائے اس پر حملہ آور ہوتا ہے اور اپنے ہتھیار کا استعمال اس کے خلاف کرتا ہے تو ایسا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے

حضور نے فرمایا

من حمل علینا السلاح فلیس منا۔

یعنی جو ہم پر اپنے ہتھیار کو اٹھاتا ہے تو ایسے شخص کا ہمارے ساتھ کچھ تعلق نہیں ہے۔

جنگوں میں چونکہ نسل انسانی کا بے دریغ خون بہایا جاتا ہے۔ اسلئے اسلام نے صرف دفاعی اور ضروری اغراض کے تحت اس کی اجازت دی ہے۔ کسی سفلی خواہش کی وجہ سے جنگ کرنے کا جواز نہیں ہے پھر حضور نے جنگوں کے متعلق جو ضابطے بیان کئے گئے ہیں اس کے ذریعہ سے اسے اندھا دھند قتل و غارت سے روک دیا گیا ہے اور قرآنی حکم

وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا۔

یعنی اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور کسی پر زیادتی نہ کرو۔

کے مطابق جنگ صرف ان لوگوں کے خلاف کی جاتی ہے جو جنگ لڑنے کے اہل ہوں۔ مگر آبادی کے باقی حصہ کو مارنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ حضور نے ارشاد فرمایا:-

کسی نابالغ بچے کو نہ مارو۔ کسی عورت کو قتل نہ کرو۔ کسی بوڑھے شخص کو نہیں مارنا اور عبادت گاہوں میں بیٹھے ہوئے الگ تھلگ لوگوں کو نہیں مارنا

(مسلم جلد ۲ کتاب الجہاد)

حضور علیہ السلام نے نہ صرف جنگ میں شریک نہ ہونے والوں کو مستثنیٰ قرار دیا ہے بلکہ درختوں وغیرہ کے کاٹنے سے بھی منع کیا ہے اسی طرح دشمنوں کے مقتولوں کے مثلہ سے منع فرمایا۔ تاکہ ناک اور کان وغیرہ کاٹ کر انسانی جسم کی بے حرمتی نہ کی جائے

پھر اسلام نے جنگی قیدیوں کے قتل سے منع فرمایا ہے چنانچہ قرآنی ارشاد کے مطابق حضور نے ارشاد فرمایا:-

لا تقتل الاسارٰی بل یتخیر بین المن والفداء

یعنی قیدیوں کو قتل نہ کیا جائے بلکہ یا تو ان کو احسان کے طریق پر چھوڑ دیا جائے اور یا فدیہ لیکر رہا کر دیا جائے۔

پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے غیر مسلم رعایا کے قتل سے بھی منع فرمایا بلکہ ارشاد نبوی یہ ہے:-

من قتل معاهدًا لم یرح رائحۃ الجنۃ

(بخاری کتاب الجہاد)

یعنی جو مسلمان کسی ایسے غیر مسلم کے قتل کا مرتکب ہوگا جو کسی معاہدہ کے نتیجہ میں اسلامی حکومت میں داخل ہو چکا ہے وہ (علاوہ اس دنیا کی سزا کے) قیامت میں جنت کی ہوا سے محروم رہے گا۔

غرض اسلامی تعلیمات کو کسی پہلو سے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ دین اسلام دنیا میں امن و سلامتی کا علمبردار ہے اور خاص طور پر دنیا میں انسانی شرف و احترام کے قیام کا داعی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے انسان کو دنیا میں پیدا کیا ہے اور کسی دوسرے کا حق نہیں ہے کہ کسی جان کو ضائع کرے بلکہ حقیقی مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے بھائیوں کی سلامتی کے لئے کوشاں رہے اور کسی حالت میں ظالمانہ اور سفاکانہ حرکات کا مرتکب نہ ہو کیونکہ یہ امر اسکی دین و دنیا میں خسران کا موجب ہے۔ لیکن بدقسمتی سے اسلامی تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے کہ خود مسلمانوں نے ایک دوسرے کے خلاف بلاوجہ تلوار اٹھائی اور اس طرح خدا تعالےٰ کے غضب کا نشانہ بنے۔ آج اس دور میں جب کہ عالم اسلام میں شدید اتحاد اور اتفاق کی ضرورت ہے۔ مسلمان ایک دوسرے کے خلاف برسرپیکار ہیں اور دوسروں کی ریشہ دوانیوں کے نتیجہ میں خود سب سے بڑی مسلمانوں کی حکومت یعنی پاکستان سازش کا شکار ہو گئی ہے اور محض علاقائی صوبجاتی تعصب کی بناء پر مسلمان ایک دوسرے کی گردن زدنی کر رہے ہیں۔ یہ امر انتہائی خطرناک ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ علماء اس طرف متوجہ ہوں اور لوگوں کو اسلام کی ان شاندار تعلیمات سے روشناس کرائیں تاکہ وہ ایسے غیر اسلامی افعال سے بچیں اور ملک میں امن اور سلامتی کی فضا قائم ہو۔

داخلہ ایم۔ایس سی فزکس

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے شعبہ طبعیات میں ایم ایس سی کا داخلہ عنقریب شروع ہو رہا ہے۔ امیدوار کے لئے کم از کم شرط داخلہ یہ ہے کہ فزکس اور حساب میں فرسٹ کلاس نمبر حاصل کئے ہوں۔ تفصیلات کے لئے دفتر کالج سے رجوع کریں۔ ہونہار طلباء کے لئے وظائف اور فیس کی مراعات بھی موجود ہیں۔ ہماری لیبارٹری ملک کی بہترین تجربہ گاہوں میں شمار ہوتی ہیں۔ اساتذہ قابل اور ہمدرد ہیں اور ہر طالب علم کے لئے ذاتی رہنمائی کا اہتمام ہے۔

(پرنسپل)

سالانہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ

رپورٹ سالانہ بابت ۷۰-۱۹۷۱ چھپ چکی ہے۔ اس میں آئندہ سال کے کاموں کی سکیم درج ہے۔ لجنات بذریعہ ڈاک اطلاع دیں کہ کتنی تعداد میں رپورٹ سالانہ بھجوائی جائیں۔

بذریعہ وی پی بھجوائی جائیں یا وہ رقم بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں گی۔ کاغذ مہنگا ہونے کی وجہ سے رپورٹ کی قیمت اس دفعہ ڈیڑھ روپیہ فی جلد ہوگی

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں ایک اور شاندار احمدیہ مسجد کی تکمیل

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج احمدیہ مشن فجی)

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خاص دعاؤں اور برکت کے طفیل جماعت احمدیہ کو دنیا کے اکثر اور دور دراز ممالک کی بستیوں میں نہ صرف مساجد بنانے کی توفیق مل رہی ہے بلکہ پھر ان مساجد کو آباد رکھنے کے لئے ان علاقوں میں ایسی نیک روحیں اور مخلص ہستیاں بھی اللہ تعالیٰ عطا فرما رہا ہے جو حلقہ بگوش اسلام ہو کر ان میں روز و شب اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہوتے اور اس کی رضا کی راہوں پر چلتے ہیں۔

جزائر فجی میں بھی جب سے احمدیہ جماعت کے تبلیغی مراکز اور مشن قائم ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت کی طرف سے ملک کے طول و عرض میں کئی مساجد بنائی جا چکی ہیں۔ ناندی کا شہر جزائر فجی کا اس لحاظ سے ایک نہایت اہم شہر ہے کہ یہاں جنوبی بحر الکاہل کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ ہے جہاں دنیا کی اکثر ہوائی کمپنیوں کے جہاز تقریباً روزانہ پڑاؤ کرتے ہیں اور ہزاروں سیاح اور دیگر لوگ دنیا کے چاروں کونوں سے یہاں آتے جاتے رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ناندی شہر میں ہمیشہ گہما گہمی رہتی ہے عرصہ سے اس شہر میں ہماری ایک وسیع مسجد مشن ہاؤس اور لائبریری کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جانے لگی تھی جس کے لئے کوششیں کی جا رہی تھیں۔

چنانچہ ۱۹۶۹ء میں مکرمی مولوی نور الحق صاحب انور اور جماعت ناندی کے بعض احمدی احباب کی مخلصانہ کوششوں کو اللہ تعالیٰ نے نوازا اور ایک نہایت موزوں جگہ اس غرض کے لئے حاصل کر لی گئی۔ جس پر مکرم ڈاکٹر ظہور احمد شاہ صاحب نے بعد میں مشن ہاؤس کی بنیاد رکھی۔ اور اس طرح عمارت کا نچلا حصہ یعنی مشنری کوارٹرز وغیرہ کا کام اکتوبر ۱۹۷۰ء تک ہوتا رہا۔ لیکن چھت پڑ جانے کے بعد بعض رکاوٹوں کی وجہ سے عمارت کی اندرونی تقسیم اور دیگر لکڑی وغیرہ کا کام کچھ عرصہ کے لئے ملتوی رہا۔

اس سال یعنی اپریل ۱۹۷۱ء میں جماعت احمدیہ فجی کے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر اس مشن ہاؤس کی تکمیل اور پھر اس کے اوپر شاندار مسجد بنانے کے لئے خاص مالی تحریک کی گئی جس میں خدا کے فضل سے تمام جماعتوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور خدا کا یہ مقدس گھر بنانے کے لئے دل کھول کر قربانی کی۔ خاکسار نے اس موقع پر یہ تحریک بھی کی کہ ہماری جماعت میں خدا کے فضل سے بعض مخلصین اور مخیر احباب ہیں ان میں سے کسی مخلص دوست کو ناندی میں احمدیہ مسجد بنانے کے لئے آگے بڑھ کر قربانی کرنی چاہیئے اس پر مکرم حاجی محمد رمضان صاحب جو کہ مخلص اور مخیر احمدی ہیں اور ناندی کے لینڈ لارڈ بھی کہلاتے ہیں اور فجی کے سب سے پہلے مبائع احمدی ہیں نے وہیں جلسہ میں اعلان کر دیا کہ منظور شدہ نقشہ کے مطابق ناندی میں مسجد کی تعمیر و تکمیل کی سب ذمہ داری وہ اٹھاتے ہیں۔ یہ سن کر جلسہ میں سب طرف سے ان کے لئے شکریہ آفرین اور دعاؤں کی صدائیں بلند ہوئیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے مقدس گھر کی جلد سے جلد تعمیر و تکمیل کا اپنی جناب سے سامان فرما دیا فالحمد للہ علی ذالک۔

چنانچہ اس کے بعد مئی ۱۹۷۱ء میں بیک وقت نچلی عمارت کی تکمیل اور دوسری منزل پر مسجد کا کام بڑے جوش و خروش سے شروع ہو گیا۔ اور اب خدا کے فضل و کرم سے گراؤنڈ فلور پر وہاں مشنری کوارٹرز مہمان خانہ۔ لائبریری اور آفس وغیرہ کی عمارت ہر طرح سے مکمل ہو چکی ہے اور اوپر کے حصہ میں

مسجد جس

کا نام مسجد اقصیٰ رکھا گیا) بھی پورے طور پر مکمل ہو چکی ہے۔ چونکہ بعض تجربہ کی وجہ سے مسجد کا نقشہ کسی قدر بدلنا پڑ گیا اس لئے مسجد کی تکمیل کے آخری مرحلے تک اخراجات کے سابقہ اندازے سے بیس فی صد زائد خرچ کرنا پڑا جو کہ جماعتی توکل فنڈ سے ادا کیا گیا۔ باقی اسی فی صد حسب وعدہ حاجی محمد رمضان صاحب نے ادا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ قربانی قبول فرمائے اور ان کی عمر اور صحت میں مزید برکت دے۔ اور صحت کاملہ عطا فرمائے

اس ساری عمارت کے تمام کام کی پوری نگرانی اور سب ضروریات مہیا کرنے کی ذمہ داری مکرم بھائی محبوب یوسف خان صاحب جنرل سیکرٹری جماعت فجی کے سپرد کی گئی تھی جو کہ انہوں نے آخر تک باحسن طریق نبھائی۔ اور بعض دفعہ اپنے ذاتی کاموں کو ملتوی کر کے بھی بڑی دلچسپی اور محنت سے یہ کام انجام دیتے رہے۔ اور وقار عمل کے طور پر کئی کام اپنے ہاتھ سے کرتے رہے۔ ناندی، لٹوکا اور بارد کی جماعتوں کے دوسرے مخلصین نے بھی کئی مرتبہ اس عمارت کے وقار عمل میں حصہ لیا۔ اور اس سلسلہ میں مختلف قسم کی قربانیاں کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ سب کی قربانیاں قبول فرمائے اور جزائے خیر عطا فرمائے۔ محترم بھائی محمد جان صاحب پریذیڈنٹ جماعت ناندی اور ان کا خاندان بھی خاص دعاؤں اور شکریہ کے مستحق ہیں جو کہ بھائی محبوب یوسف خان کے ساتھ برابر کام کرتے رہے ہیں۔ بھائی محمد جان صاحب نے ساری عمارت کی الیکٹرک وائرنگ اور سنٹری کوارٹرز کے لئے فرنیچر بستر چارپائی اور دیگر ضروری اشیاء اپنی فیکٹری سے مفت پیش کی ہیں جزاہ اللہ تعالیٰ۔ وہ آج کل بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے دعا فرمائی جائے۔

اسی طرح ناندی شہر کی لجنہ اماء اللہ کی بہنیں بھی خاص شکریہ اور دعا کی مستحق ہیں انہوں نے مسجد کے فرش کے لئے لائنو کارپیٹس اور کچن کا تمام سامان اور لائبریری کے فرش کے لئے خوبصورت ٹائلیں اپنے فنڈ سے مہیا کیں اللہ تعالیٰ ان کے یہ تحائف قبول فرمائے اور ان کے ایمان و اخلاص میں ترقی دے ہماری یہ سفید مسجد اقصیٰ چونکہ ایک اچھے صحت افزا علاقہ اور ایک چھوٹے سے ٹیلہ پر واقع ہے اس لئے دور دور سے نظر آتی۔ اور اپنے تین سفید گنبدوں اور چار سفید شاندار میناروں کے ساتھ بفضلہ تعالیٰ ایسی خوبصورت اور بھلی معلوم ہوتی ہے کہ گویا مغلیہ خاندان کی کسی شاہی مسجد کا نمونہ ہے فالحمد للہ علی ذالک۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو فجی اور خاص طور پر ناندی میں اسلام اور احمدیت کی ترقی کا موجب بنائے اور اسے ہمیشہ آباد اور مخلص نمازیوں سے بھرپور رکھے۔ آمین

بے نظیر عمارت مسجد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

* مسجد ایک ایسی عمارت ہے کہ جس کی مثال دنیا میں اور کہیں نظر نہیں آتی۔
* مسجد علامت ہے انسانی اخوت کی
* مسجد علامت ہے انسانی ہمدردی کی
* مسجد علامت ہے انسانی مساوات کی
* اس لحاظ سے مسجد کے مقابلہ میں کوئی عمارت دنیا میں پیش نہیں کی جا سکتی۔"

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کے ذریعہ غیر ممالک میں ساڑھے تین سو سے اوپر مساجد بن چکی ہیں اور اکناف عالم میں مزید مساجد کی تعمیر کا کام نہایت سرعت سے جاری ہے الحمد للہ علی ذالک ہماری جماعت کے جملہ مردوں عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ اپنے محبوب آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد کو ہمیشہ مدنظر رکھتے ہوئے ممالک بیرون میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں دل کھول کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس میں حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

میری نسبتی ہمشیرہ محترمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ چوہدری انتصار احمد صاحب آف پنڈ دادنخان مورخہ ۱۲ر دسمبر ۱۹۷۱ء کو معمولی علالت کے بعد راولپنڈی میں وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ چوہدری محمد شجاعت علی صاحب سابق انسپکٹر بیت المال کی صاحبزادی تھیں بہت ہی مخلص صالحہ اور صدقہ و خیرات کرنے والی خاتون تھیں۔ بچوں کی دینی تربیت کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ مرحومہ کی نعش کو ربوہ میں لا کر دفن کیا گیا اپنے پیچھے پانچ بچے بطور یادگار چھوڑے ہیں ان کی وفات کا سب عزیزوں اور رشتہ داروں کو سخت صدمہ ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں اعلیٰ انعام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور بچوں کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ (محمد اصغر قمر۔ ربوہ)

وقف عارضی میں شامل ہونیوالی خواتین

(۳)

۱۰۷۰ – محترمہ رفیقہ فردوس صاحبہ ۲/۱۴ دار الصدر غربی ب ربوہ

۱۰۷۱ – " امۃ الواسع قمر شان رحمت دار الصدر غربی الف ربوہ

۱۰۷۲ – " نعیمہ ناہید صاحبہ معرفت چوہدری علم دین صاحب محلہ گڑھا چنیوٹ

۱۰۷۳ – " مریم صدیقہ صاحبہ چوہدری عطاء اللہ صاحب فاضل ضلع شیخوپورہ

۱۰۷۴ – " عابدہ قمر صاحبہ ۱۳-۱۱/۱۵ کمرشل ایریا کراچی ۳۸

۱۰۷۵ – " عائشہ بی بی صاحبہ بہاد پورہ ڈاکخانہ سکھیالہ شیخوپورہ

۱۰۷۶ – " شہر لیقال بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد طفیل ڈاکخانہ [illegible] ۔ لائل پور

۱۰۷۷ – " امینہ بی بی اہلیہ چوہدری عبد الحمید صاحب ڈاکخانہ خاص لائل پور

۱۰۷۸ – " امۃ الرشید صاحبہ بی اے ڈاکخانہ چک ۱۴۳/۳ ترانٹن گڑھ لائل پور

۱۰۷۹ – " عمر حسن صاحبہ بیوہ چوہدری احمد خان صاحب لائل پور

۱۰۸۰ – " صفیہ پیر دین صاحبہ ڈاکخانہ چک ۲۴۳/ آر ۔ بی ۔ لائل پور

۱۰۸۱ – سردار بیگم صاحبہ زوجہ نیاز احمد صاحب ڈاکخانہ چک ۵۸ لائل پور

۱۰۸۲ – " ثریا خالدہ صاحبہ معرفت ماسٹر منیر احمد صاحب ربوہ

۱۰۸۳ – " فریدہ بشیر صاحبہ معرفت بابو محمد بخش صاحب ربوہ

۱۰۸۴ – " ناصرہ صاحبہ بنت فضل قادر صاحب ربوہ

۱۰۸۵ – " طاہرہ بشیر صاحبہ معرفت کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ربوہ

۱۰۸۶ – " نادرہ بشیر صاحبہ ولد بشریٰ شریف صاحبہ ربوہ

۱۰۸۷ – " وسیمہ صاحبہ ربوہ

۱۰۸۸ – " شمیم اختر صاحبہ ربوہ

۱۰۸۹ – " ساجدہ جبین صاحبہ مسز عبدالرزاق راولپنڈی

۱۰۹۰ – " مومنہ صاحبہ صدر لیشی ۱۲/۴ ربوہ

۱۰۹۱ – " خالدہ مرتضیٰ صاحبہ معرفت چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب ربوہ

۱۰۹۲ – " سائرہ بیگم صاحبہ ڈاکخانہ واربرٹن شیخوپورہ

۱۰۹۳ – " مریم بی بی صاحبہ بنت حاجی فضل محمد صاحب شیخوپورہ

۱۰۹۴ – " آمنہ بی بی صاحبہ "

۱۰۹۵ – " خورشید خانم صاحبہ اہلیہ بابو عنایت اللہ صاحب رنچھوڑ لائن کراچی ۴

۱۰۹۶ – " امۃ الحفیظ بشریٰ صاحبہ معرفت ڈاکٹر محمد اسحٰق ڈرگ روڈ کراچی ۳

۱۰۹۷ – " خورشید بیگم صاحبہ بنت اللہ احمد صاحب نت چک ۶۱ R.B بدیانوالہ تحصیل جڑانوالہ

۱۰۹۸ – " انیسہ نادرہ صاحبہ معرفت فضل رایدز ربوہ

۱۰۹۹ – " نصرت جہاں صاحبہ کوارٹرز تحریک جدید ۲۹ ربوہ

۱۱۰۰ – " بشریٰ بشیر صاحبہ لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ

۱۱۰۱ – " سعیدہ احسن صاحبہ ایم اے لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ

۱۱۰۲ – " فتح خاتون صاحبہ معرفت حافظ ابوذر صاحب ڈوڈہ تحصیل غوث آباد ضلع سرگودھا

۱۱۰۳ – " راجعہ بی بی صاحبہ اہلیہ رائے محمد حسین صاحب چک ۲۷۸ گ ب لائل پور

۱۱۰۴ – " ناصرہ شیخ صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ

۱۱۰۵ – " امۃ الباسط صاحبہ لیکچرار جغرافیہ جامعہ نصرت ربوہ

۱۱۰۶ – " ناصرہ صاحبہ بنت چوہدری فضل قادر صاحب ربوہ

۱۱۰۷ – " نصرت جہاں آرا صاحبہ بنت ڈاکٹر ایم اے [illegible] پورہ لائل پور

۱۱۰۸ – " مجیدہ قمر صاحبہ بنت ڈاکٹر ایم اے عامر سنت پورہ لائل پور

۱۱۰۹ – " امۃ الحئی صاحبہ بنت شیخ عبدالمنان صاحب پیپلز کالونی لائل پور

۱۱۱۰ – " امۃ الباسط صاحبہ "

۱۱۱۱ – " عائشہ بیگم صاحبہ معرفت مس صادقہ طور صاحبہ "

۱۱۱۲ – " اہلیہ شیخ محمد عمر صاحب لائل پور

۱۱۱۳ – " صدیقہ طاہرہ صاحبہ معرفت صادقہ طور صاحبہ لائل پور شہر

۱۱۱۴ – " امۃ المجید صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ ارشاد حسین صاحب [illegible] کالونی لائل پور

۱۱۱۵ – " صادقہ قدسیہ صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر شاہدرہ لائل پور

۱۱۱۶ – " خدیجہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ چک ۴۸ ج ب ۔ ضلع لائل پور

(باقی)

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت

18

سائنس بلاک مکمل ہو چکا ہے لیکن ابھی تک خرچ کی ہوئی رقم پوری نہیں ہوئی اس وقت تک قریباً ساڑھے اکسٹھ ہزار روپے مستورات کی طرف سے چندہ جمع ہوا ہے حالانکہ مطالبہ پچھتر ہزار روپے کا تھا۔ میرے گزشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ سائنس بلاک موصول ہوا ہے بہنوں کو چاہیئے کہ اس چندہ کو جلد از جلد پورا کریں تا ہم ایک کام ختم کر کے دوسرے اہم کاموں کی طرف پوری توجہ دے سکیں۔

تین صد یا اس سے زائد دینے والی بہنوں کے نام کندہ کروائے جا رہے ہیں اس لئے جن بہنوں نے تین صد سے کم چندہ دیا ہے وہ اپنے چندہ کو تین صد تک لے جانے کی کوشش کریں اسطرح جن بہنوں نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا وہ اس میں حصہ لیں۔

مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ

محترمہ زینب بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی		۵۰/..	روپے
محترمہ منزہ درانی صاحبہ	کوئٹہ	۵/..	"
محترمہ صالحہ منہاس صاحبہ	لاہور	۱۰۰/..	"
محترمہ آمنہ صدیقہ صاحبہ بیوہ مرزا مولا بخش صاحب لاہور (کل ادائیگی ۲/-)		۱۰۰/..	"
لجنہ پشاور	بلا تفصیل	۴۹۸/-	"
لجنہ لاہور	"	۳۱۵/۵۰	"
لجنہ گوجرانوالہ	"	۱۰/..	"
لجنہ جھنگ صدر	"	۲/..	"

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے والد محترم نے دائیں آنکھ کا اپریشن کروایا ہے۔ دو ماہ ہو گئے ہیں ابھی تک مکمل صحت نہیں ہوئی۔ کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(ناصر احمد خان عارف ہومیو۔ دارالنصر شرقی ۔ ربوہ)

۲۔ (۱) مکرم خلیل احمد صاحب مبشر مربی سلسلہ احمدیہ ضلع جہلم نے اپنی والدہ مرحومہ کی طرف سے ایصال ثواب کی خاطر مبلغ ۶۰/- روپے برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون بھجوائے ہیں۔

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مبشر صاحب کی والدہ مرحومہ کو ان کے درجات کو بلند فرما کر اپنے قرب خاص سے نوازے۔ آمین۔

(۲) مکرم مولوی محمد بخش صاحب گورداسپوری ساکن چک نمبر ۵ ہ مرڑ ضلع شیخوپورہ کے صاحبزادے مکرم اللہ دتہ صاحب عرصہ تین ماہ سے پرانے بخار میں مبتلا چلے آ رہے ہیں جس کی وجہ سے جملہ عزیز و اقارب خصوصاً ان کے والد بے حد پریشان ہیں۔ لہٰذا ان کے والد صاحب موصوف نے مبلغ دو صد روپیہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں بھجوائے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کے صاحبزادے کو صحتِ کاملہ و عاجلہ دے کہ ان کے تمام خاندان کو ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ اور ہمیشہ انہیں اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

فیض ربانی

سچے موتی

مہنگائی ۔ بے روزگاری اور مفلسی کا خاتمہ

تمام دنیائے اسلام کیلئے عموماً اور اہل پاکستان کیلئے خصوصاً تمام زرعی تجارتی اقتصادی و معاشی مشکلات کا بہترین حل پیش کیا گیا ہے ہر خاص و عام کے لئے پیغام دولت ہے

صفحات ۱۰۶ ۔ ۱۰ شخصی فوٹو ۔ بلاک رنگین آرٹ پیپر

قیمت صرف ایک روپیہ محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ حکیم عطاء اللہ زریں رقم

ڈرگ کالونی ۵ کوارٹر ۱۵۵۹ کراچی نمبر ۲۵

گمشدہ نقدی

مجھے ۲۷/۱۲ کو مسجد ناصر کے قریب والی گلی سے کچھ گری ہوئی نقدی ملی ہے جس صاحب کی ہو وہ نشانی بتا کر لے جائے۔

(مریم صدیقہ بنت محمد حنیف صاحب راجپوت بھٹی آف نسکار

محلہ دار الرحمت غربی ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصل چیز باتیں کرنا نہیں بلکہ کام کرنا ہے۔ تم نمود کا خیال مٹا کر کام کرتے چلے جاؤ

جب تم نیک مثال قائم کرو گے تو دوسرے خود بخود اس پر عمل کرنے لگ جائیں گے

(فرمودہ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

وہ تمہیں اپنے دلوں میں ہر قسم کی نمود کا خیال مٹا کر کام کرنا چاہیئے بڑ بولا ہونا کوئی خوبی کی بات نہیں ہوتی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک دفعہ بعض لوگوں کو دیکھا کہ وہ تیز کلامی میں مشغول ہیں۔ صحابہؓ چونکہ سادہ کلام کرنے کے عادی تھے اس لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ معمولی سا فقرہ فرمایا کہ میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو باتیں کرتے دیکھا ہے آپ تو اس طرح تیز تیز باتیں نہیں کیا کرتے تھے۔ اب ایک نیک شخص اور مومن انسان کو یہ فقرہ بالکل کاٹ دینے والا ہے۔ اور وہ اسی سے سمجھ سکتا ہے۔ کہ کس رنگ میں گفتگو کرنا چاہیئے بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ زبان کے رس میں سارا کامیابی ہے۔ حالانکہ اصل چیز باتیں کرنا نہیں بلکہ کام کرنا ہے۔ .....

نیک کام ہمیشہ نیک بنیاد سے ہوتے ہیں میں کہتا ہوں یہ سوال نہیں کہ تمہارے بس ممبر ہیں یا بیس یا پچاس یا سو۔ اگر مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک سیکرٹری یا پریذیڈنٹ ہی کہی ہاتھ میں لے لے اور گلیوں کی صفائی کرتا پھرے۔ یا لوگوں کو نماز کے لئے بلائے یا کوئی غریب بیوہ جس کے گھر سودا لا کر دینے والا کوئی نہیں۔ اسے سودا لا کر دے دیا کرے۔ تو بے شک پہلے لوگ اسے پاگل کہیں گے۔ مگر چند دنوں کے بعد اس سے باتیں کرنی شروع کر دیں گے۔ پھر انہی میں سے بعض لوگ ایسے نکلیں گے جو کہیں گے کہ ہمیں اجازت دیں کہ ہم بھی آپ کے کام میں شریک ہو جائیں۔ اس طرح وہ ایک سے دو ہوں گے دو سے چار ہوں گے اور بڑھتے بڑھتے ہزاروں نہیں لاکھوں تک پہنچ سکتے ہیں تو نیک کام کرتے وقت کبھی یہ نہیں دیکھنا چاہیئے کہ کتنے آدمی اس میں شریک ہیں اگر وہ کام جسے تم کرنا چاہتے ہو واقعہ میں نیک اور پسندیدہ ہے تو تھوڑے ہی دنوں میں تم ایک سے دس ہو جاؤ گے۔ پھر دس سے سو بنو گے اور سو سے ہزار ہو جاؤ گے کیونکہ نیک کام اثر کئے بغیر نہیں رہتا

.... یہ خیال پیدا ہو جانا کہ ہماری مجلس میں کم آدمی شامل ہیں زیادہ شامل ہونے چاہئیں یہ بھی بتاتا ہے کہ مخفی طور پر دل میں شہرت کی خواہش ہے ورنہ مقصد نیک ہو تو تعداد کا خیال بھی دل میں نہ آئے اور میں سمجھتا ہوں بجائے اس کے کہ وہ تعداد بڑھانے کے شوق میں کام نہ کرنے والوں کو اپنے اندر شامل کریں جنہیں بعد میں نکالنا پڑے۔ یہ زیادہ بہتر ہے کہ صرف کام کرنے والوں کو اپنے اندر شامل کیا جائے اور جو کام کرنے کا شوق نہیں رکھتے انہیں شامل نہ کیا جائے کیونکہ اندر سے گند کا نکالنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ لیکن باہر سے گند نہ آنے دینا بہت آسان ہوتا ہے۔ پس ان کو اپنے نمونہ سے ایک نیک مثال قائم کرنی چاہیئے۔ پھر خود بخود نوجوانوں کے دلوں میں تحریک پیدا ہوگی اور وہ بھی ان کے کام میں شریک ہونے کی خواہش کریں گے کیونکہ وہ دیکھیں گے کہ باوجود کام کرنے کے یہ زندہ اور ہشاش بشاش ہیں پھر ہمارا کیا بگڑتا ہے اگر ہم بھی کام کریں۔ اور نیکنامی حاصل کریں۔ دنیا میں کئی ایسے لوگ ہوتے ہیں جو خیال کرتے ہیں کہ اگر ہم نے اتنا وقت فلاں کام کے لئے دے دیا۔ تو دوستوں سے گپیں ہانکنے کے لئے ہمارے پاس کوئی وقت نہیں رہے گا اور اس طرح ہماری ساری لذت اور زندہ دلی ماری جائے گی مگر جب وہ دیکھتے ہیں کہ کام کرنے والوں کے چہرے بھی ویسے ہی ہشاش بشاش ہیں اور پھر زائد بات یہ ہے کہ انہیں لوگوں میں نیک نامی حاصل ہے تو پھر یہ بھی سمجھتے ہیں کہ دوستوں میں بیٹھ کر دو چار گھنٹے گپیں ہانکنے کی نسبت یہ بہتر ہے کہ خدمت خلق کا کوئی کام کیا جائے (مشعل راہ)

پاکستان کا ایک ہوائی جہاز اغوا کر کے بھارت پہنچا دیا گیا

اس کے پائلٹ میجر قاسم کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا

راولپنڈی۔ ۵ جنوری۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کا ایک ہوائی جہاز لشکر گڑھ کے علاقہ سے گم ہو گیا ہے اسے پاکستانی فوج کے میجر قاسم چلا رہے تھے اور ان کے ہمراہ ایک سیکنڈ لفٹننٹ ہمایوں رضا بھی تھا۔

ایک بھارتی خبر رساں ایجنسی نے بتایا ہے کہ یہ ہوائی جہاز ہوشیار پور میں اتار لیا گیا ہے اس میں میجر قاسم کی لاش ملی ہے جسے ہمایوں رضا نے گولی مار کر شہید کر دیا تھا۔

میجر قاسم مرحوم کی لاش پوسٹ مارٹم کے لئے بھجوا دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہمایوں رضا اسے اغوا کر کے بھارت لے گیا ہے۔

میٹرک تک مفت تعلیم کا اعلان چند روز میں کر دیا جائے گا

لاہور ۶ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ملک میں میٹرک تک مفت تعلیم کا انتظام کر رہی ہے اور اس سلسلے میں حتمی اعلان چند دنوں میں اندر کر دیا جائے گا۔ ان ذرائع کے مطابق وزیر تعلیم و اطلاعات نے اسلام آباد میں تعلیم کانفرنس بلائی ہے جس میں اس مسئلہ کو پیش کیا جائے گا۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے خاص ایلچی کی آمد

اسلام آباد ۵ جنوری۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر والڈ ہائم کے ایک خاص ایلچی آج بذریعہ طیارہ امریکہ سے اسلام آباد پہنچے آپ نے ایک بیان میں کہا کہ میں سلامتی کونسل کی قرارداد کے تحت برصغیر میں خالص انسانی ہمدردی سے تعلق رکھنے والے امور کا جائزہ لینے کے لئے اور اس بارہ میں اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنے کے لئے یہاں آیا ہوں۔ آپ نے کہا کہ میں اسلام آباد سے نئی دہلی اور ڈھاکہ میں جاؤں گا۔ اور اقوام متحدہ سے بھی مسلسل رابطہ قائم رکھوں گا۔

پاکستانی جنگی قیدیوں کی فہرست تا حال موصول نہیں ہوئی

نئی دہلی ۵ جنوری۔ ہندوستانی ریڈ کراس سوسائٹی کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ پاکستانی جنگی قیدیوں کی ایک فہرست بین الاقوامی ریڈ کراس کے حوالہ کر دی گئی ہے یہ فہرست پاکستان کے جذبۂ خیر سگالی کی خاطر دی گئی ہے

ادھر راولپنڈی میں ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ ہمیں ابھی تک کوئی ایسی فہرست موصول نہیں ہوئی۔ اگر موصول ہوئی تو اسے فوری طور پر شائع کر دیا جائے گا

عام استعمال کی اشیاء کی قیمتوں کے گوشوارے ہر روز صدر بھٹو کو پیش کئے جائیں گے

کراچی ۶ جنوری۔ صدر بھٹو نے مرکزی وزارت خزانہ کو ہدایت کی ہے کہ عام استعمال کی اشیاء کی قیمتوں کا سختی سے جائزہ لیا جائے ملک کے ہر حصہ میں قیمتوں کا روزانہ گوشوارہ تیار کیا جائے۔ اور اس کی ایک نقل ہر حالت میں صدر کو فراہم کی جائے۔ باخبر ذرائع کے مطابق صدر بھٹو کی اس ہدایت پر عمل کرنے کے لئے ضروری انتظامات کر لئے گئے ہیں ان ذرائع نے بتایا کہ اس وقت ملک میں عام استعمال کی اشیاء کی قلت نہیں ہے۔ خاص طور پر کھانے پینے کی اشیاء ضرورت کے مطابق موجود ہیں ان اشیاء میں آٹا، تیل، شکر وغیرہ بھی شامل ہیں۔ البتہ بعض حصوں تک پہنچانے کے لئے فی الحال ٹرانسپورٹ کی کچھ دشواریاں موجود ہیں جنہیں دور کرنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

شیخ مجیب کو رہا کر کے صدر بھٹو نے متعدد رعایتیں حاصل کر لی ہیں۔ (برطانوی مبصر)

لندن ۸ جنوری۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ صدر بھٹو نے شیخ مجیب الرحمن کی غیر مشروط طور پر رہائی کے عوض بھارت سے کافی رعایتیں حاصل کر لی ہیں۔ یہ مبصرین گزشتہ جمعہ کو [illegible] پر روسی سفیر اور صدر بھٹو کی ملاقات کو خاص اہمیت دے رہے ہیں۔ اور کہہ رہے ہیں کہ روس ثالثی کا کردار ادا کر رہا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷